4722CH11

سبق – 11

چاند بی بی

کیا آپ نے چاند بی بی کا نام سنا ہے؟ وہ اب سے چار سو برس پہلے احمد نگر میں پیدا ہوئی تھی۔ اس کے والد حُسین نظام شاہ احمد نگر کے بادشاہ تھے۔ انھوں نے اپنی بیٹی کی تعلیم کا بہت عمدہ انتظام کیا۔ چھوٹی سی عمر میں ہی چاند بی بی نے عربی فارسی کی اچھّی تعلیم حاصل کرلی۔ اس نے مراٹھی زبان بھی سیکھ لی، تیر اندازی اور گھُڑسواری میں بھی مہارت حاصل کرلی۔ گانے، ستار بجانے، تصویریں بنانے اور شکار کھیلنے کا بھی اُسے شوق تھا۔

وہ بڑی ہوئی تو اس کی ذہانت، خوب صورتی اور لیاقت کا چرچا ہوا۔ اس کے لیے بہت سے رشتے آئے۔

not to be republished © NCERT

آخر کار بیجاپور کے بادشاہ علی عادل شاہ سے اس کی شادی ہوگئی۔ دونوں ہنسی خوشی رہنے لگے۔

چاند بی بی سلطنت کے کاموں میں بھی شوہر کا ہاتھ بٹانے لگی۔ وہ بیجاپور کے لوگوں سے ان کی زبان کنڑ میں باتیں کرتی، اُن کے دکھ درد میں شریک ہوتی۔ بیجاپور کے لوگ بھی اُسے دل سے چاہتے تھے اور اُس کی بہت عزّت کرتے تھے۔

شادی کے سولہ برس بعد 1580 میں چاند بی بی کے شوہر کا انتقال ہو گیا۔ وہ بیوہ ہوگئی۔ اس کا دل ٹوٹ گیا۔ مگر اس نے ہمّت اور صبر سے کام لیا اور اپنی زندگی کو لوگوں کی خدمت کے لیے وقف کر دیا۔

چاند بی بی کے کوئی اولاد نہیں تھی۔ اس لیے اُس نے اپنے شوہر کے کم سِن بھتیجے کو تخت پر بٹھا دیا اور خود حکومت کی دیکھ بھال کی ذمّے داری قبول کی۔

چاند بی بی نے رعایا کی بھلائی کے بہت سے کام کیے۔ اس نے کنویں کھدوائے۔ تالاب، سڑکیں اور عمارتیں بنوائیں۔ کچھ دنوں بعد جب اُسے اطمینان ہو گیا کہ اب حکومت کا کام بھتیجے نے اچھّی طرح سنبھال لیا ہے تو وہ بیجاپور سے احمد نگر چلی گئی۔

احمد نگر کے حالات اُن دنوں بہت خراب تھے۔ آپسی جھگڑے کی وجہ سے سلطنت کمزور ہو چکی تھی۔ چاند بی بی نے احمد نگر کے حالات کو سدھارنے کی بہت کوشش کی۔ اُسے تھوڑی بہت کامیابی بھی ملی۔ اُسی دوران اُسے اکبر کی بھیجی ہوئی فوج سے مقابلہ بھی کرنا پڑا۔

دوسری مرتبہ جب مغل فوج احمد نگر پہنچی تو چاند بی بی نے مغل بادشاہ سے صلح کرنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن احمد نگر کے چند سرداروں نے یہ افواہ پھیلا دی کہ چاند بی بی مغلوں سے مل گئی ہے۔ بس پھر کیا تھا! لوگ چاند بی بی کے مخالف ہو گئے۔ سازش کرنے والے سرداروں نے موقع پا کر چاند بی بی کو گرفتار کر کے قتل کر دیا۔ اس طرح احمد نگر پر مغلوں کا قبضہ ہو گیا۔

اس نیک دل خاتون کی شہادت کے بعد لوگوں کو اندازہ ہوا کہ اُسے اپنے وطن سے کتنی محبت تھی۔ وہ جب تک زندہ رہی، وطن کی خدمت کرتی رہی اور آخر کار وطن ہی کی خاطر اُس کی جان بھی گئی۔ وہ مر گئی لیکن اس کا نام آج بھی زندہ ہے۔

© NCERT not to be republished

مشق

1. پڑھیے اور سمجھیے:

مہارت	:	ہنرمندی، کسی کام میں ماہر ہونا
ذہانت	:	سمجھ بوجھ
لیاقت	:	صلاحیت
چرچا	:	شہرت
ہاتھ بٹانا (محاورہ)	:	مدد کرنا، مل کر کام کرنا
دل ٹوٹنا (محاورہ)	:	مایوس ہونا
وقف کرنا	:	لگا دینا، خاص کردینا
رعایا	:	عوام
سلطنت	:	حکومت
صلح	:	معاہدہ، دوستی
شہادت	:	کسی فرض کے لیے جان دینا

2. سوچیے اور بتائیے:

1. چاند بی بی کہاں پیدا ہوئی؟
2. چاند بی بی کون کون سی زبانیں جانتی تھی؟
3. چھوٹی سی عمر میں چاند بی بی نے کیا کیا سیکھا؟

© NCERT not to be republished

4. بیجاپور کے لوگ چاند بی بی کی عزت کیوں کرتے تھے؟

5. چاند بی بی نے رعایا کی بھلائی کے لیے کیا کیا کام کیے؟

6. چاند بی بی کو کس نے اور کیوں قتل کیا؟

3. نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو بھریے:

1. انھوں نے اپنی بیٹی کی .... کا بہت عمدہ انتظام کیا۔

2. چاند بی بی .... کے کاموں میں بھی .... کا ہاتھ بٹانے لگی۔

3. اس نے کنویں .... تالاب، سڑکیں اور عمارتیں ....۔

4. .... جھگڑے کی وجہ سے سلطنت .... ہو چکی تھی۔

5. وہ .... لیکن اس کا نام آج بھی .... ہے۔

4. نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

بادشاہ　　　تیر اندازی　　　رعایا　　　لیاقت　　　سلطنت

5. بریکٹ میں دیے گئے صحیح لفظ کی مدد سے جملہ مکمّل کیجیے:

1. کیا آپ .... چاند بی بی کا نام سنا ہے؟ (سے / نے / کو)

2. اس کے والد احمد نگر .... بادشاہ تھے۔ (کا / کی / کے)

3. چاند بی بی نے عربی فارسی کی .... تعلیم حاصل کر لی۔ (اچھی / اچھے / اچھّا)

4. دونوں ہنسی خوشی رہنے .... ۔ (لگی / لگے / لگا)

5. اسے اکبر کی بھیجی ہوئی فوج سے مقابلہ بھی .... پڑا۔ (کرنا / کرنی / کرنے)

© NCERT not to be republished

6. چاند بی بی کے بارے میں پانچ جملے لکھیے۔

7. خوش خط لکھیے:

مہارت	....	....	....	....	....
انتظام	....	....	....	....	....
رعایا	....	....	....	....	....
سلطنت	....	....	....	....	....
مخالف	....	....	....	....	....

© NCERT not to be republished